2195-جدید مسلمان کے قضا شدہ فرائض کی ادائیگی

سوال

چالیس برس کی عمر میں ایک شخص نے اسلام قبول کیا تو کیا وہ فوت شدہ نمازوں کی ادائیگی کرے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

اسلام قبول کرنے والے شخص کی ایام کفر میں فوت شدہ نمازیں ، روزے ، اورزکاۃ وغیرہ کی کوئی قضاء اورادائیگی نہیں ہے اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے! کہ اگر یہ لوگ باز آجائیں توان کے وہ سارے گناہ معاف کردیے جائیں گے جو پہلے ہوچکے ہیں}.الانفال (38) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اسلام پہلے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (121) ۔

اوراس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایک بھی صحابی کو مسلمان ہونے کے بعد ایام کفر میں فوت شدہ اسلامی شعائر کی قضا اورادائیگی کا حکم نہیں دیا ، اوراہل علم کا اجماع بھی اسی پر ہے کہ اس کے ذمہ کوئی قضا نہیں ۔ واللہ اعلم .